



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جمع تقدیم اور نماز جمع تاخیر ادا کرنے کا طریقہ صحیح حدیث سے مطلوب ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جمع تقدیم کا طریقہ یہ ہے کہ ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر اور مغرب کے وقت میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں پڑھ لی جائیں۔

جبکہ جمع تاخیر کا طریقہ یہ ہے کہ ظہر کو لیٹ کر کے عصر کے وقت میں ظہر اور عصر دونوں کو اور مغرب کو لیٹ کر کے عشاء کے وقت میں مغرب اور عشاء دونوں کو پڑھ لیا جائے۔

:سیدنا انس فرماتے ہیں

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا ارتحل قبل أن تریغ الشمس آخر الظہر إلى وقت العصر ثم نزل فجمع بينهما، فإن زاعت قبل أن یرتحل صلی الظہر والعصر ثم رکب) (بخاری: 1111، مسلم: 704)

نبی کریم ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک لیٹ کر دیتے پھر اترتے اور دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھتے، اور اگر کوچ کرنے سے پہلے ہی سورج ڈھل جاتا تو ظہر اور عصر دونوں نمازیں اکٹھی کر کے پڑھ کر کوچ کرتے تھے۔

: ایک دوسری روایت میں ہے۔

.وكان إذا ارتحل قبل المغرب آخر المغرب حتى يصلها مع العشاء، وإذا ارتحل بعد المغرب عمل العشاء فصلاها مع المغرب

نبی کریم ﷺ جب مغرب سے پہلے کوچ کرتے تو مغرب کو لیٹ کر دیتے حتیٰ کہ اسے عشاء کے ساتھ پڑھ لیتے اور جب مغرب کے بعد کوچ کرتے تو عشاء کو جلدی کر کے مغرب کے ساتھ ہی پڑھ لیتے تھے۔ (البداء: 1220، قال (الشیخ الألبانی صحیح

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ